Waqas

①

Islamic Study-Test-Full

تاریخ: __/__/__

سوال: اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس کی نمایاں خصوصیات اسے دنیا کے دیگر مذاہب سے کیسے منفرد بناتی ہیں۔

1 تعارف

اسلام کے لغوی معنی اطاعت کے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں ہمیں دین کے بارے میں سب کچھ بتایا گیا ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات دوسرے مذاہب سے بالکل مختلف ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"بے شک دین ہی اللہ کے نزدیک اسلام ہے" (القرآن)

اسلام کے اندر بے شمار خوبیاں موجود ہیں جو ہمیں ایک مکمل ضابطہ حیات دیتی ہیں۔ ان میں مساوات، معرفت الٰہی، اخلاق حسنہ، عملی دین، اخوت پر مبنی دین اور تعصب سے پاک دین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یہ دوسرے دیگر مذاہب جن میں سامی اور غیر سامی مذہب شامل ہیں ان سے بھی بالکل مختلف ہے۔ اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اسلام ہی پوری انسانیت کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

2 اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام کی ہدایت ہمیشہ کے لیے اور جامع ہیں اس میں انسان کی انفرادی، اجتماعی اور روحانی زندگی گزارنے کا یہ

21

تاریخ: ___/___/___

تمام حل موجود ہیں یہ دین انسانیت کے تمام رہنما ساری انسانی بنیادی ترجیحات کو پیش کیا کیونکہ یہ خدا کا پیغام ہے آخری نبی کی طرف جو وحی آپ کی طرف نازل ہوئی اس کا مفہوم یہ ہے کہ

"میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر صرف کر دی اور اسلام کو بطور دین پسند کیا"

3 اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں جو باقی مذاہب سے منفرد ہیں

(i) معرفت الٰہی کا حامل دین

آج کے دور میں دنیا میں واضح ہو چکا ہے کہ ہر مذہب کی اہم مسائل عقیدہ توحید اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی پر یقین کا حامل۔ اسی لیے اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے عقیدہ توحید کو واضح طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی نصیحت کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے" (القرآن)

(ii) حقیقی روحانیت پر مشتمل دین

روحانیت کے معنی یہ ہیں کہ روحانیت کا اعتقاد اگر کسی مذہب میں نہیں ہے تو وہ مذہب نہیں ہے۔ باقی دیگر مذاہب

37

تاریخ: ___/___/___

میں روحانیت کا تصور نہیں ہے جس کی وجہ سے چوری، زنا، حرام بہت عام ہے۔ جبکہ اسلام ہمیں روحانیت کے بارے میں بتاتا ہے جس میں وہ شراب نوشی سے منع کرتا ہے اور اخلاق حسنہ کی تربیت دیتا ہے۔

(iii) اخلاق حسنہ کا جامع دین

اسلام اخلاق حسنہ پر بہت زور دیتا ہے وہ اچھے اخلاق یعنی صبر، عفت، سخاوت اور عدل کا حکم دیتا ہے اور برے اخلاق جہل، ظلم، بخل اور شہوت سے منع کرتا ہے۔ یوسف علیہ السلام کا بیان جیسے قرآن میں بیان کیا گیا ہے۔

"اگر میں عورتوں کے جال میں پھنس جاتا تو جاہل ہو جاتا۔" (القرآن)

دوسری جگہ ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے

"زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی برائی اور بے حیائی ہے۔" (القرآن)

(iv) اشاعت علم کا دین

اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں تعلیم پر بہت زور دیا گیا ہے اس کی اشاعت پر بھی اس کو سیکھنے سمجھنے اور پھیلانے کا حکم دیا گیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اپنے رب کا نام سے پڑھو جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا جو نہایت مہربان اور رحیم ہیں۔" (القرآن)

(6)

تاریخ: ___/___/___

(v) عملی دین

اسلام ایک ایسا دین ہے جو نہ صرف
حاصل کرنے بلکہ اس پر عمل کرنے کی بھی تاکید
کرتا ہے۔ بعض لوگوں نے یہ سمجھا کہ اسلام ایک
منافع کا دین ہے بلکہ ایسا ہرگز نہیں۔ دعا کے قول
ہے "اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا
علم مانگتا ہوں۔"

قرآن مجید میں دین پر عمل کرنے کا ہے ارشاد
ہوا جس کا مفہوم یہ ہے۔

"کہ انسان کے لیے وہی ہے جس کی کہ
اس نے کوشش کی وہ اس کی کوشش دیکھ
لے گا۔" (القرآن)

(vi) اخوت پر مبنی دین

اسلام کی خصوصیت اخوت کی ہے۔
وہ اپنے مسلمان بھائیوں کو (Brotherhood)
کا درس دیتا ہے ان کو علیحدہ علیحدہ ہونے نہیں
دیتا۔ اسلام میں دو مثالیں ہیں جن میں مواخات
مکہ اور مواخات مدینہ شامل ہیں۔ قرآن مجید میں
ارشاد ہے

"کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

(vii) انسان کو بلندی پر پہنچانے والا دین

اسلام کے اندر انسانیت
کی بہت زیادہ قدر ہے اس نے انسان کو بلندی پر

برپا نہ کی کوشش اور اس کی عزت بڑھائی قرآن
مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم درج ذیل

" کہ اے حبیب ہم نے آپ سے پہلے
جتنے رسول بھیجے وہ سب انسان ہی
تھے " (القرآن)

(viii) تعصب سے پاک دین

دین اسلام بالکل تعصب
سے پاک ہے اس میں کوئی الزام کے بارے میں
بیان کیا گیا ہے۔ تمام انسانیت کو برابری کا
درس دیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

" اے ایمان والو معاملات کو پورا
کیا کرو " (القرآن)

(ix) مساوات پر مبنی دین

اسلام کے اندر مساوات
پر بہت زور دیا گیا ہے۔ تمام انسانوں جس
میں بچے بوڑھے اور عورتیں چاہے وہ غیر مسلم ہی کیوں
نہ ہوں ان کے لیے مساوات کا درس دیا ہے۔ قرآن
مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

" عدل وانصاف کرو یہ تقویٰ کے زیادہ
قریب ہے " (القرآن)

(x) قومیت سے بالاتر دین

اسلام نے نسل، رنگ،
زبان کو مٹایا اور سب کے لیے برابری کا حکم

6)

حکم دیا۔ جیسے کہ آپ ﷺ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"کسی عربی کو عجمی پر نہ کسی عجمی کو عربی پر
اور نہ گورے کو کالے پر کوئی فوقیت
حاصل ہے سوائے تقویٰ کی بناء پر"

نتیجہ

4

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسانیت کو بہتر زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے جبکہ باقی مذاہب میں تھوڑا مختلف ہے وہ مذاہب عقیدہ پر ختم ہو جاتے ہیں۔ اسلام کے آنے کے بعد مساوات انسانیت کو درجہ ملا۔ عورتوں کو ان کے حقوق ملے انسان کو اس کا درجہ ملا معاشرے میں اس کے علاوہ اسلام کی خصوصیت میں یہ بھی ہے کہ وہ ایک عملی دین ہے اور عالمگیر ہے کسی مخصوص قبیلہ یا گروہ کے لیے نہیں ہے اس میں تمام طرح کی خصوصیات موجود ہیں جن کی وجہ سے انسان اچھے اور برے کی پہچان کر سکتا ہے اور اپنے رب کے قریب جا سکتا ہے اس لیے انسانیت کو چاہیے اسلام کو سمجھنا چاہیے اور اس کو مزید پھیلانا چاہیے۔

تاریخ: ___/___/___

سوال ۲: نماز کا فلسفہ اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں اس کے روحانی، اخلاقی، اور معاشرتی اثرات بھی بیان کریں؟

1) ~~ابتدا~~ ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ جن کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، اس سے استغفار کرنا اپنے گناہوں کی۔ اس کی تعریف بیان کرنا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم ہے کہ

"کہ اے چادر میں لپٹنے والے رات کو نماز پڑھ مگر تھوڑی سی رات کو یا اس کو کم کر یا بڑھا دے" (القرآن)

پانچ وقت کی نماز ادا کرنے سے ہر انسان کی روحانی، اخلاقی اور معاشی اثرات مرتب کرتی ہے جس میں دعوت حق کی پیروی، گناہوں کی بخشش، رحم دردیا شدہ اور جس طرح کا خوف ہے، حقیقی زندگی اور کائنات کی فطرت شامل ہیں۔ ان اثرات کی وجہ سے انسان یاد الہیٰ کی طرف لپکتا ہے۔

2 نماز کا فلسفہ اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں

8)

تاریخ: __/__/__

(الف) نماز کا فلسفہ

نماز کا فلسفہ یہ ہے کہ یہ انسان اور اس کے رب کے درمیان پیغام کا ذریعہ ہے جس کی مدد سے وہ اپنے رب کو یاد کرتا ہے۔

(i) اقامتِ صلوٰۃ کے معانی اور مفاہیم

نماز کا لفظی مطلب بندگی کے ہیں یعنی اپنے رب کی عبادت کرنا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کفر کی راہ راست باتیں کرنا اس سے گناہوں کی معافی مانگنا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اسی دین کو قائم رکھو اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔" (القرآن)

دوسری جگہ ارشاد ہوا

"وہ اپنے نماز میں خشوع سے پڑھتے ہیں۔" (القرآن)

(ii) نماز کی فرضیت

حضرت زید بن حارثہؓ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت جبرئیل آئے اور آپ ﷺ کو پہلے وضو کرنے کا طریقہ سکھایا اور پھر نماز کا طریقہ سکھایا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے نماز کی فرضیت کے بارے میں

"اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام اسی کی تسبیح کرو۔" (القرآن)

91

تاریخ: ___/___/___

(ب) نماز کی اقسام

نماز کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) عبادت

نماز کی ایک قسم عبادت ہے جو ہم پانچوں وقت کرتے ہیں۔ اس میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے باقی اس میں تہجد بھی آتی ہے اور چاشت کی نماز بھی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے کہ

"نماز قائم کرو مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔" (القرآن)

(ii) دعائے مغفرت

نماز کی ایک قسم دعائے مغفرت کی ہے جس میں ایک مسلمان اپنے گناہوں کا کفارہ کرنے کے لئے ادا کرتا ہے جس میں نفلی نمازیں آتی ہیں جس میں تہجد شامل ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے کہ

"اے چادر میں لپٹنے والے رات کو نماز قائم کر مگر تھوڑی دیر آدھی رات کو یا اس کو بڑھا دو۔" (القرآن)

(iii) شفاعت کی دعا

یہ نماز کی ایک قسم ہے جس میں انسان اس مقصد کے لئے پڑھتا ہے جس سے

(i/ii) 4

کسی کی شفاعت ہو جائے۔ اس میں اپنے رب سے سفارش کرنی ہوتی ہے۔

(iv) شکر کی دعا

یہ نماز کی وہ قسم ہے جس میں رب تعالیٰ کی طرف سے جو نعمتیں حاصل ہو جائے اس کے شکرانے کے لیے نماز نفلی پڑھی جاتی ہے۔ یہ نفلی عبادت ہوتی۔

(v) مراقبہ کی دعا

یہ وہ نماز ہے جس میں اپنے رب کو تلاش کیا جاتا ہے۔ اس میں انسان فکر مندی کی طرف چلا جاتا ہے اور گہری سوچ میں اپنے رب کو تلاش کیا جاتا ہے۔ اور اس سے ہم کلام ہوتا ہے۔

3- نماز کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات

(i) یادِ الٰہی کا ذریعہ

نماز کا اخلاقی، روحانی اور معاشرتی اثرات یہ ہے کہ یہ یادِ الٰہی کا سبب بنتا ہے لوگ اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"نماز کا اہتمام کرو یہ بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔" (القرآن)

(ii) گناہوں سے حفاظت

نماز کا روحانی اور اخلاقی

تاریخ: __/__/__

اثر یہ ہے کہ نماز ہمیں گناہوں سے روکتی ہے
جب انسان پانچ وقت کی نماز خشوع و خضوع سے پڑھتا
ہے تو وہ اپنے گناہوں سے دور رہتا ہے قرآن
مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"نماز کا اہتمام کرو دن کے دونوں
سروں میں رات کے پہر میں یہ برائیوں
کو روکتی ہے۔" (القرآن)

(iii) مشکل کشا

نماز کا روحانی، اخلاقی اور معاشرتی
اثر یہ ہے کہ نماز مشکل کشا ہے۔ قرآن مجید میں
ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"نماز اور صبر اور نماز سے مدد
چاہو بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ
ہے۔" (القرآن)

(iv) استقامت کا ذریعہ

نماز کا روحانی، اخلاقی اثر یہ
ہے کہ نماز اللہ کے راستے میں استقامت کا ذریعہ
بنتا ہے۔ کہ صرف اللہ ہی کی عبادت کا ذریعہ ہے۔ ارشاد
باری تعالیٰ کا ترجمہ کا مفہوم یہ ہے کہ

"اللہ کی راہ میں سجدہ کر اور ہم سے قریب
ہو جا۔" (القرآن)

(v) حقیقی زندگی

نماز کا اخلاقی اور روحانی اثر یہ ہے کہ

12

تاریخ: __/__/__

کہ نماز حقیقی زندگی ہے اس میں زندگی گزارنے کے صحیح طور طریقے ہیں جو گناہوں سے بچاتا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"بے شک میری نماز، میرا مرنا اور میرا جینا سب اللہ کے لیے ہے" (القرآن)

(vi) اتحاد اور اتفاق کا ذریعہ

نماز پڑھنے سے اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا جب باجماعت نماز ہم پڑھتے ہیں تب اتحاد کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اے ایمان والو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اس میں تفرقہ نہ ڈالو" (القرآن)

حاصل بحث 4

نماز اللہ تعالیٰ کی بندگی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے جس میں عبادتی نماز، نفلی نماز، گناہوں کی قضا کی نماز اور دیگر شامل ہیں نماز کی انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے نماز کی وجہ سے انسان کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات مرتب ہوتے ہیں اگر انسان ان کو اپنا لو تو وہ بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے، وہ اپنے رب کی طرف جا سکتا ہے، شراب نوشی، زنا اور جوا کے سے بچ سکتا ہے اس کے علاوہ اس کا اخلاق درست ہو جاتا ہے نماز

تاریخ: ___/___/___

سوال ۴: اسلام اقلیتوں کو دنیا کے دیگر مذاہب سے زیادہ حقوق دیتا ہے قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق ان کے حقوق و فرائض بیان کریں؟

1 تعارف

اسلام نے اقلیتوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے جس میں اسلام میں پہلی مرتبہ مدینہ منورہ میں غیر مسلموں کو حقوق دیے جس میں زندگی کا تحفظ، نجی زندگی کے تحفظ کا حق، مال کے تحفظ کا حق، مذہبی آزادی کا حق اور معاشی آزادی کا حق۔ اس کے علاوہ میثاق مدینہ میں بھی غیر مسلموں کے حقوق کا بیان کیا گیا اور حضور پاک ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حج میں بھی غیر مسلموں کے حقوق کا درس دیا۔ دوسری طرف خلفائے راشدین کے دور میں بھی غیر مسلموں کے حقوق پر زور دیا گیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"دین کے معاملے میں جبر نہیں ہے۔" (القرآن)

2) اقلیتوں کے حقوق قرآن و سنت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) سیرت طیبہ میں اہل نجران سے معاہدہ

(i) ان کے پادریوں اور کاہنوں کی گرفت نہ ہوگی۔

(ii) ہمارا لشکر ان پر حملہ نہ کرے گا۔

(iii) وہ ہماری جنگوں میں شرکت سے مستثنیٰ ہیں۔

(iv) عدالت میں پیش ہونے پر ان سے انصاف کیا جائے گا۔

14

تاریخ: ___/___/___

گا۔

۷) ان کو حقیر نہیں سمجھا جائے گا۔

ب) قرآن مجید، حدیث رسولؐ کے لحاظ سے غیر مسلموں کے حقوق

i) زندگی کے تحفظ کا حق

جس طرح ایک مسلمان کی زندگی محفوظ ہے اسی طرح اسلامی ریاست غیر مسلم شہری کو بھی زندگی کا تحفظ فراہم کرے گی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے کہ

"جس نے زمین ناحق کسی کی جان قتل کی اس کا روزِ قیامت حساب ہوگا۔" (القرآن)

نبیؐ کا ارشاد ہے،

"غیر مسلموں کے حقوق حفاظت میں سب سے اہم فرض ہے۔" (السنن ابن ماجہ)

ii) نجی زندگی کے حقوق کا تحفظ

اسلام میں ہر شخص کی نجی زندگی کی اہمیت ہے کوئی دوسرا شخص اس کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ حق ایک مسلمان اور غیر مسلمان دونوں کے لیے برابر اہم ہے۔

iii) مال کے تحفظ کا حق

ایک غیر مسلم کے مال کی حفاظت کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا ایک مسلم کا۔ حضرت علیؓ کا ارشاد ہے،

"ان کا مال ہمارے مالوں کی طرح ہے"

اگر کسی غیر مسلم نے شراب کی دوکان کھولی تو کسی مسلمان نے لوٹا تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگا۔

(iv) مذہبی آزادی کا حق

غیر مسلموں کو اسلامی ریاست میں مذہبی آزادی حاصل ہے۔ اہل نجران کے معاہدے میں غیر مسلموں کو مذہبی آزادی دی گئی تھی۔

(v) معاشی اور معاشرتی آزادی کا حق

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنے رسم و رواج کو اپنا سکتے ہیں اور کاروبار کر سکتے ہیں۔ وہ ہر طرح کا پیشہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اور اسلامی ریاست ان کاروبار سے منع کرتی ہے جس سے مسلمانوں کو نقصان ہوتا ہے۔

(vi) عسکری خدمات کا حق

اسلامی ریاست میں اقلیتیں فوجی خدمات سے مستثنیٰ ہیں۔ ملک کی حفاظت مسلمانوں کے فرائض میں شامل ہے اگر وہ شامل ہونا چاہیں اپنی مرضی سے تو ہو سکتے ہیں۔

(vii) اقلیتوں کی حفاظت اسلامی ریاست کی ذمہ داری ہے

اسلامی ریاست غیر مسلموں سے کوئی فوجی خدمات نہیں لیتی ہے وہ مالیاتی طور پر صرف ٹیکس دیتے ہیں۔ جیسے جزیہ وغیرہ۔ اس جزیے کی

تاریخ: ___/___/___

منافرین ان کی جان و مال کی حفاظت کیا جاتا ہے۔

4 ایک مشہور مشترک کا اعتراف

اقلیتوں کو جو اسلامی ریاست میں حقوق حاصل ہیں اس حوالے سے مشہور مستشرق مریم وارث رقم طراز ہیں۔

"مسلمانوں کے دور اقتدار میں عیسائی عرب مسلم حکمرانوں کے دور میں بطور ذمی اپنے آپ کو بازنطینی حکمرانوں کی رعایت میں رہنے سے زیادہ محفوظ اور بہتر سمجھتے تھے۔

(5) خلیفہ دوم حضرت عمرؓ کا دور کا واقعہ

حضرت عمرؓ نے ایک ذمی کو بھیک مانگتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کیوں بھیک مانگ رہا ہے اس نے کہا بوڑھا اور ضرورت مند ہوں اور سر پہ بھی دینا ہے حضرت عمرؓ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گھر لائے اس اور اسے اپنے گھر سے کچھ دیا اور بیت المال کا غنائم سیکرٹری کو حکم دیا اس جیسے افراد سے جزیہ ختم کرو۔

(6) غیر مسلموں کو حقوق عطا کرنے میں میثاق مدینہ کی اہمیت

اسلام نے غیر مسلموں کو ہر طرح کے حقوق دیئے ہیں نیز اس سلسلے میں میثاق مدینہ میں بھی غیر مسلموں کو ان کے مکمل حقوق دیئے گئے۔ ان کو بنیادی حقوق، دفاعی حقوق، انفرادی حقوق، ریاستی حقوق، ان کی زندگی

تاریخ ___/___/___

کا حق حاصل ہے جیسا کہ میثاق مدینہ کے آرٹیکل
48 میں بیان کیا گیا۔
حضور ﷺ اس وقت تک مومنین کے
ساتھ اخراجات برداشت کرتے رہیں گے جب
تک وہ مل کر جنگ کرتے رہیں۔

خلاصہ

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو ہر لحاظ
سے آزادی فراہم کی گئی ہے۔ ان کے جان و مال کی حفاظت
کا باقاعدہ قانون لاگو کیے گئے ہیں۔ ان سے جزیہ
وصول کیا جاتا ہے ان کی حفاظت کے لیے۔ حضور پاک ﷺ
کا معاہدہ اہل نجران سے بہت اہمیت کا حامل
ہے جس میں غیر مسلموں کے حقوق کا ذکر کیا گیا ہے
اس کے لیے انھیں تعلیم حاصل کرنے اور مذہبی آزادی بھی
حاصل ہے۔ وہ اپنی مرضی سے کاروبار کر سکتے ہیں
سوائے ان کاروبار کے جو مسلمانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں
دور حاضر میں بھی اسلامک ممالک میں اقلیتوں کے حقوق
کا باقاعدہ خیال رکھا جاتا ہے۔

سوال 6 اسلام کا سیاسی نظام اور اس کی خصوصیات

ابتدائیہ

اسلام جداگانہ نظم و نسق اور سیاسی نظام

تاریخ: ___/___/___

کا حامل رہا ہے۔ اسلام کا سارا سیاسی نظام
اللہ تعالیٰ اور رسول کے احکامات اور عوام کے ساتھ
مساوات پر مشتمل ہے جس میں جمہوریت
بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس کی بے شمار خصوصیات
ہیں جس میں عدل و انصاف، اقتدارِ اعلیٰ کا تصور،
انسان خدا تعالیٰ کا نائب، رواداری، ایثار و قربانی
اور اخوت اور بھائی چارہ شامل ہیں۔ قرآن مجید میں
ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"پھر ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا۔"

(القرآن)

اسلام کے سیاسی نظام کی یہی خصوصیات اسے دیگر
نظاموں سے الگ رکھتی ہیں۔

2 **اسلام کا سیاسی نظام کیا ہے؟**

اسلام کا سیاسی نظام وہ
نظام ہے جس میں ملک کو چلانے کے لیے وہ تمام
طرح کی خصوصیات موجود ہوں جو لوگوں کے تمام
حقوق پورا کر رہا ہو کسی کے ساتھ ناانصافی نہ
ہو رہی ہو۔

3 **حضور پاکؐ کے دور میں سیاسی علم نظام**

آپؐ کے دور میں سیاسی نظام ایک اہمیت کا
حامل تھا۔ آپؐ کے دور میں کوئی باقاعدہ عدالتی
نظام تھا جس میں لوگوں سے انصاف کیا جاتا
تھا جیسے کہ آپؐ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم

یہ ہے کہ
"خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں
اس کے ہاتھ کاٹ دیتا۔"
اس کے علاوہ آپ ﷺ نے ریاست مدینہ کو صوبوں جات
میں تقسیم کیا اور ان کے لیے گورنر مقرر کیے۔
دوسری طرف آپ ﷺ بھی لوگوں سے مشاورت کرتے
تھے کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے۔

4) خلفائے راشدین کے دور میں سیاسی نظام

خلفائے راشدین کا دور بھی کافی اہمیت کا حامل
ہے جس میں حضرت ابوبکرؓ کا چناؤ مشاورتی کونسل سے
ہوا۔ حضرت ابوبکرؓ نے مدینہ کو ۱۶ ریاست میں تقسیم
کیا۔
حضرت عمرؓ مجلس شوریٰ کا قیام کیا۔ اس کے
علاوہ عدالتی نظام اور بیت المال کا نظام مزید بہتر
ہوا۔ آپؓ کے دور میں جیل کا متعارف کروایا گیا۔
اس کے علاوہ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے
دور میں بھی سیاسی نظام بہتر رہا جس میں
جمہوریت کو فروغ ملا۔

5) اسلام کے سیاسی نظام کی نمایاں خصوصیات

(1) اقتدار اعلیٰ کا تصور

اسلام کے سیاسی نظام کا بنیادی
پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ساری کائنات کا
خالق و مالک ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے

20

17

تاریخ: ___/___/___

جس کا مفہوم یہ ہے

"کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے زیادہ منصف کرے" (القرآن)

(ii) انسان خدا تعالیٰ کا نائب

اللہ تعالیٰ انسان کو اس دنیا میں خلیفہ بنا کر بھیجا ہے اپنے خالق کے احکامات کو مانتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے ہے

"پھر ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنا کر بھیجا" (القرآن)

(iii) مساوات

یہ سیاسی نظام ہی ہے جس نے لوگوں کو مساوات کا درس دیا۔ حضور پاکؐ کا ارشاد ہے۔

"کسی عجمی کو عربی پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل ہے سوائے تقویٰ کی بناء پر"

(iv) رواداری

اسلام کا سیاسی نظام تحمل و برداشت کا حکم دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"صبر کرنے والے اللہ کے دوست ہیں"

(القرآن)

(v) اخوت و بھائی چارہ

اسلام کا سیاسی نظام اخوت و بھائی چارہ کا درس دیتا ہے حضور پاکؐ کا ارشاد ہے

تاریخ: ___/___/___

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

(vi) اسلام کا نظام مشاورت

اسلام کا سیاسی نظام مشاورت پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اپنے کاموں میں ان سے مشاورت کر لیا کرو۔" (القرآن)

(vii) اسلام کا تصور امر بالمعروف و نہی عن المنکر

اسلام کا سیاسی نظام یہ درس دیتا ہے کہ وہ نیکی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"جابر حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا جہاد ہے۔" (القرآن)

(viii) سنت محمدی ﷺ کی پیروی

اسلام کے سیاسی نظام کی بنیاد سنت محمدی ﷺ کی پیروی کرنے پر ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔" (القرآن)

خلاصہ 6

اسلام کا سیاسی نظام اہمیت کا حامل ہے جو اسلامی ریاست کو سیاست

کی جامع درس دیتا ہے کہ ایک اسلامی ریاست
کو کیسے چلایا جا سکتا ہے کہ اسلامی ریاست
کے اندر مساوات ہونی چاہیے ساری اقتدار
اللہ تعالیٰ کی ہے انسان اپنے رب کا نائب
ہے حضور پاک ﷺ کے بتائے گئے طور طریقے بھی اسلامی
ریاست میں بھی نافذ العمل ہونے چاہیے اس کے
علاوہ تمام وہ خصوصیات جو ایک دین میں شامل ہیں
ان کو اسلامی ریاست کے اندر نافذ کیا جائے